پر بولے جاتے ہیں۔ مثلاً: یک بیک، یکا یک، یک بارگی، دفعتاً، اتفاقاً، ناگاہ، اچانک، ناگہاں وغیرہ۔

حروفِ بیان: وہ حروف ہیں جو کسی وضاحت کے لیے استعمال کیے جائیں اور بالعموم وہ حرف ''کہ'' ہے۔ مثلاً: استاد نے شاگرد سے کہا کہ سبق پڑھو۔ باپ نے بیٹے سے کہا کہ محنت سے کام لو وغیرہ۔

مرکّبات اور ان کی اقسام

مرکّب: دو یا دو سے زیادہ بامعنی لفظوں کے مجموعے کو مرکّب یا کلام کہتے ہیں۔ مثلاً: میرا قلم، لڑکا نیک ہے۔

مرکب کی قسمیں: (۱) مرکّب تام (۲) مرکّب ناقص

مرکّبِ تام

مرکّب تام: دو یا دو سے زیادہ بامعنی لفظوں کا ایسا مجموعہ جس سے کہنے والے کا مقصد پورا ہو جائے اور سننے والے کو بات اچھی طرح سمجھ میں آجائے۔ مرکب تام کی دو قسمیں ہیں: (۱) جملہ انشائیہ (۲) جملہ خبریہ

جملہ انشائیہ: وہ جملہ جس میں فعل امر، نہی، استفہام، تعجب، نِدا، تحسین، انبساط، تاسف، قسم، تمنّا، تنبیہ، نصیحت اور دعا پائی جائے۔ مثلاً: شور مت کرو، کھڑے ہو جاؤ وغیرہ۔

جملہ خبریہ: وہ جملہ جس میں کسی بات کی خبر دی جائے۔ جملہ خبریہ دو طرح کا ہوتا ہے۔ (۱) جملہ اسمیہ (۲) جملہ فعلیہ

جملہ اسمیہ: کوئی بھی جملہ ہو، اس کے اجزا میں ایسا تعلق ہوتا ہے جو کلام کو مکمل کر دیتا ہے یعنی سننے والا اس سے پورا فائدہ حاصل کرتا ہے اور مزید بیان کی گنجائش نہیں رہتی، ایسے تعلق کا نام 'اسناد' ہے، جس چیز کا تعلق ہوتا ہے، اسے 'مسند' اور جس چیز سے تعلق ہوتا ہے اسے 'مسند الیہ' کہتے ہیں۔ جس جملے میں مسند الیہ اور مسند دونوں اسم ہوں وہ جملہ اسمیہ کہلاتا ہے۔ جملہ اسمیہ کے چار اجزا ہوتے ہیں: (۱) اسم یا مبتدا (۲) خبر (۳) متعلق خبر (۴) فعل ناقص

جملہ فعلیہ: وہ جملہ جو کم از کم فعل اور فاعل سے بنا ہو۔ ایسے جملے میں فاعل مسند الیہ ہوتا ہے اور فعل مسند۔ جیسے: اسلم چلا۔ اس میں 'چلا' فعل اور 'اسلم' فاعل ہے۔ جملہ فعلیہ کے چار اجزا ہیں: (۱) فعل (۲) فاعل (۳) مفعول (۴) متعلقِ فعل

مرکّبِ ناقص

مرکّبِ ناقص: مرکّبِ ناقص وہ کلام ہے جس سے سننے یا پڑھنے والے کو پورا پورا مفہوم حاصل نہ ہو۔ مثلاً: احمد کا گھر، چالاک بھیڑیا، پھول اور کانٹا وغیرہ۔

مرکّبِ ناقص کی بہت سی قسمیں ہیں مثلاً: مرکّبِ اضافی، مرکّبِ توصیفی، مرکّبِ عطفی، مرکّبِ عددی، مرکّبِ